

Posted on Kitab Nagri

میرا ستمگر میرا محرم

کتاب نگری اسپیشل

حمزہ تنویر

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

EPISODE 19

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں ہاں یاد ہے۔ اب تنگ مت کرو مجھے اور جاؤ یہاں سے لیکچر تیار کرنا ہے میں نے۔" وہ خفگی بھرے انداز میں اسے جھڑک کر بیڈ کی جانب بڑھ گئی۔

"اچھا جی کر لو تیار اپنا لیکچر۔ ویسے بھی میں چیئنج کر کے نیچے جا رہا ہوں۔" وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا کھڑا ہوا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

.....

وہ دروازے پر دستک دیتی اندر آئی۔

ولی سیکرٹ انگلی میں دبائے لبوں سے سرمئی دھواں آزاد کر رہا تھا۔

"بھائی صاحب سے بات ہوئی میری۔ ایان کے متعلق سن کر بہت افسوس ہوا۔"

"کیا ہوا اسے؟" وہ جو میز پر پاؤں رکھے ہوئے تھا یکدم سیدھا ہوا۔

"اس کے شوہر نے دوسری شادی کر لی اور شاید مار پیٹ بھی کرتا تھا۔" کچھ لا عملی کا عنصر بھی شامل تھا کیونکہ سنی سنائی بات وہ آگے پہنچا رہی تھیں۔

"اوہو۔ وہ بیچاری ڈیزرو نہیں کرتی۔" وہ نفی میں گردن ہلاتا سیکرٹ ایش ٹرے میں مسلنے لگا۔

"کیا خیال ہے پھر تم سے کر دی جائے ایان کی شادی؟" اریبہ اس کے شانے پر ہاتھ رکھتی دایمیں آبرو اچکانے لگی۔

"اس کا مطلب کل کو مجھ سے بھی طلاق دلوائیں گے ماموں اسے۔" اس نے آنکھیں سکیریں۔

"کیا مطلب؟" وہ نا سمجھی کے عالم میں ذرا پیچھے ہوئی اور بغور اسے دیکھنے لگی۔

"آپ کو پتہ تو ہے مجھے ڈرنک کرنے کی عادت ہے۔"

"ہاں تو؟" تیزی سے اس کی بات کاٹی گئی جیسے وہ اس کا مفہوم سمجھ نہ سکی۔

Posted on Kitab Nagri

"تو نشے میں مجھے کیا معلوم میرا بھی کبھی اس پر ہاتھ اٹھ جائے۔ یونو میں کتنی ہیوی ڈرنک کرتا ہوں۔" وہ سنجیدہ سا جتانے والے انداز میں بولا۔

"تم نے اپنی کسی گرل فرینڈ پر ہاتھ اٹھایا ہے ابھی تک؟" اریہ ٹانگ پے ٹانگ چڑھاتی استفسار کرنے لگی۔

"نہیں پر ایک بار اٹھایا تھا اور وہ بھی تب جب وہ مجھے زچ کر رہی تھی۔"

"ایان جتنی معصوم اور سادہ ہے نہ ایسی نوبت نہیں آئے گی۔ نہ ہی اسے تمہاری گرل فرینڈ سے زیادہ مسئلہ ہوگا اس لیے تمہیں اپنی یہ عادت چھوڑنی نہیں پڑے گی۔ وہاں فرانس کی تو کوئی لڑکی برواشت نہیں کرے گی تمہارا افسیر شادی کے بعد۔ یہ حوصلے مشرقی لڑکیوں میں ہی پائے جاتے ہیں۔"

"ہاں یہ بات ٹھیک ہے۔ کیونکہ میں اپنی عادت کے ہاتھوں مجبور ہوں مجھے چند روز بعد نئی گرل فرینڈ لازم آچاہیے۔" وہ مسکراتا ہوا تائید کرنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایان کو مسئلہ تبھی ہوگا جب تم شادی کرو گے باقی یہ افسیر تو بیویاں سہہ ہی لیتی ہیں۔ میں نے بھی تو تمہارے باپ کے دو افسیر جھیلے تھے۔" بولتے بولتے چہرے پر ناگواری عود آئی۔

"ٹھیک ہے پھر ڈن کریں۔ ایان ویسے پسند بھی ہے مجھے اس لیے ایسا نہیں ہے کہ اس سے پیار نہیں کروں گا میں۔" وہ لاسٹر اٹھا تا دوسری سیگرت سلگانے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں پیاری تو ہے۔ اس لیے تو میں نے فوراً پیشکش کر دی۔ میرا ارادہ پہلے سے تھا مگر بھائی صاحب نے کہا اتنی دور ملک سے باہر نہیں بھیجنا۔" وہ منہ بناتی کھڑی ہو گئیں۔

"اب تو خوشی خوشی بھیجیں گے۔" وہ قہقہہ لگانے لگا تو اسیہ بھی ہنستی ہوئی دروازے کی سمت بڑھنے لگی۔

.....

"مجھے معاف کر دو ایان میں بے خبر رہا تمہاری تکلیفوں سے۔ لا علم رہا میں کہ۔۔۔۔"

"بھائی آپ کیوں یہ سب بول رہے ہیں؟" اس نے آہستہ سے ٹوکتے ہوئے اس کے ہاتھ پکڑے۔ اس کی محبت پر آنکھیں نم بھی ہوئی تھیں۔

"اور ایسا کچھ خاص نہیں تھا۔ غصہ کرنا اور ڈانٹنا۔ پھر دوسری شادی کر لی بلا وجہ۔ شاید میری قسمت میں ہی ایسا لکھا تھا۔" وہ پھیکا سا مسکرائی۔

"اور سبین والا معاملہ کیا ہے؟" اس نے آنکھیں اوپر اٹھاتے ہوئے مشکوک انداز میں اسے دیکھا۔

"کہانی بہت لمبی ہے اور آج وقت کم ہے۔ اگر مہندی کے لیے تاخیر ہو گئی تو پھوپھو نے الگ سے خفا ہونا اس لیے بتاؤں گی آپ کو خود ہی میں ضرور مگر بعد میں۔۔۔۔"

"لیکن پھر بھی تم کیوں خاموش رہی؟ مر گئے تھے ہم سب؟ یا خود کو اتنا رزاں سمجھ لیا تھا کہ پیچھے کوئی نہیں دیکھنے والا اس لیے اس کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا خود کو؟" غصے میں چھپا فکر کا عنصر بڑا نمایاں تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ میرا شیب ہے۔" شیزا کو سیب اٹھاتے دیکھ فز نے اس کے ہاتھ سے وہ سیب کھینچ لیا۔
"میں نے اٹھایا ہے پہلے۔ اب میرا ہے۔" اس نے تیوری چڑھا کر اسے واپس لیا۔
"ایسے تمہارا ہے۔ میرا ہے یہ۔ میں کھاؤں گی۔" وہ سیب کھینچ کر اسے دھکادے کر اندرونی دروازے کی جانب بھاگی۔

"ماماجی۔۔۔۔۔" شیزا زمین پر گرتی اونچی اونچی آواز میں رونے لگی۔
"آرہی ہوں دو منٹ میں کون سی آفت آجاتی ہے؟" عائشہ کو فٹ زدہ سی تیزی سے کچن سے نکلی۔
"ارے کہاں بھاگ رہی ہو؟" دروازے میں وہ عیسیٰ سے ٹکرا گئی تو سیب باہر جا گرا۔
فز نے ناگواری سے عیسیٰ کو دیکھا۔
"اتنا غشہ؟" وہ جھک کر اس کے تاثرات دیکھتا اسی کے انداز میں بولا۔
"کیا ہوا ہے آپ کو؟" عائشہ ٹرے میز پر رکھتی اسے صوفے پر بٹھانے لگی۔

www.kitabnagri.com

"آپ نے میرا شیب گندہ کر دیا۔ شب سے بڑا اور لیڈ والا لیا تھا میں نے۔" اس نے سینے پر دونوں ہاتھ باندھتے ہوئے منہ بسورا۔

"تو چاچو اور لادیں گے آپ کو۔" وہ اسے گود میں اٹھاتا قدم اٹھانے لگا۔
"فز نے اتنی زور سے دھکادیا مجھے۔" وہ سوسوس کر تی اس کی جانب اشارہ کرنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

"اللہ تعالیٰ زبان کاٹتے ہیں نہ جو جھوٹ بولتے۔ دیکھنا شیزا کی کاٹیں گے۔" یہاں وہ حساب تھا الٹا چور کو تو ال کو ڈانٹے۔

"ماما یہ جھوٹ بول رہی ہے۔ میرا سیب بھی لے لیا اور مجھے گرا بھی دیا۔" اس نے چہرہ موڑ کر عائشہ کو دیکھا جو اس کے آنسو صاف کر رہی تھی۔

"فترا بہت بری بات ہے۔ منع کیا ہے نہ جھوٹ نہیں بولتے۔ آپ کو بھوت والے کمرے میں بند کر دوں گی میں۔" اس نے شیزا کو ساتھ لگاتے ہوئے اسے تنبیہ کی۔

"میں تو جھوٹ نہیں بولتی۔ ہیں نہ چاچو؟" اس نے تھوڑی سے پکڑ کر عیسیٰ کا چہرہ اپنی جانب موڑا تو وہ مسکرا نے لگا۔

"ہاں بالکل۔" اس نے تائید کی تو عائشہ خائف سی ہو گئی۔

"تم ہی بگاڑ رہے ہو اسے۔ دن بہ دن بد تمیز ہو رہی ہے فترا نہ سنتی ہے کسی کی۔"

"میں تو تشہ بھی نہیں کرتی۔ ماما ایشے ہی ڈانٹتی ہیں مجھے۔ بابا کو بتاؤں گی میں دیکھنا۔" اس نے آنکھیں سکیر کر شہادت کی انگلی اٹھائی اور الٹا اسے وارن کرنے لگی۔

"بہت برا پیش آؤں گی میں فترا باز آ جاؤ۔ یہ لو آپ اپنا دودھ پیو۔" وہ گلاس اٹھا کر شیزا کو دینے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

"چلو سوری کرو شیزا کو بھی اور ماما کو بھی۔ ورنہ میں کئی ہو جاؤں گا۔" وہ صوفے پر بیٹھتا سے اپنی گود میں بٹھانے لگا۔

"میں نے تشہ بھی نہیں کیا چاچو۔"

"جلدی سے ورنہ میں باہر بھی نہیں لے کر جاؤں گا۔" اب کہ دوسری دھمکی کا رآمد ثابت ہوئی اور وہ فر فر بولنے لگی۔

"شوری شوری۔ اب جھوٹ نہیں بولوں گی میں۔" دونوں کان پکڑتے ہوئے اس نے جلدی سے اعتراف کیا۔

"بہنا کو مارنا بھی نہیں ہے۔ تمہیں پتہ ہے کل اس نے مرکا مارا شیزا کی کمر میں!"

"کب؟" وہ جانتے ہوئے انجان بنی۔

"فرا؟" عیسیٰ نے اسے گھورا تو آنکھیں گھماتی اپنے ہال آگے کر کے ان سے کھینے لگی۔

"چاچو کو بتانا تھا اسے ٹھیک کرتے۔ آئینہ اگر مارا تو پھر دیکھنا آپ کو بھوت والی سزا ملتی۔" عیسیٰ نے سخت لہجے میں اسے جھڑکا۔

"نہیں کرتی نہ۔ میں نے شوری بھی تو کیا تھا۔ وہ تو بتایا نہیں آپ نے۔" اس نے ماں کو گھوری سے نوازا تو وہ دونوں مسکرانے لگے۔

Posted on Kitab Nagri

"کئی رشتے خراب کر بیٹھا ہوں میں! نجانے کیسے انہیں اب ٹھیک کروں گا۔" وہ بے بسی کے عالم میں کہتا دونوں ہاتھوں سے سر پکڑنے لگا۔

نجانے کتنے لمبے گھڑی نے پیچھے چھوڑے اسے خیال نہیں رہا۔ ارد گرد سے بیگانہ اس کا ذہن ایک ہی بات پر منحصر تھا کہ ایسا کیسے واپس آئے گی؟ ہیل کی ٹک ٹک نے اس کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی۔

"کہاں سے آرہی ہو؟ آفس سے تو شام میں ہی نکل گئی تھی۔" آمنہ کو اپنے سامنے رکتے دیکھ وہ اچنبھے سے پوچھنے لگا۔

"دوستوں کے ساتھ تھی۔ تم کیا میرے آنے جانے پر نظر رکھو گے؟" وہ ناپسندیدہ نگاہ اس پر ڈالتی اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گئی۔

"خیر۔ آمنہ تم خود کو ذہنی طور پر تیار کر لو کیونکہ صلح کی گنجائش نکلی تو پہلی بات تم سے طلاق کی آئے گی۔" وہ ہاتھ آپس میں باہم ملائے نگاہیں ان پر جمائے ہوئے تھا۔

"بڑا اچھا فیصلہ لیا ہے۔ تمہارے نزدیک میں کیا کوئی گری پڑی چیز ہوں۔۔۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تم جو کہو گی میں کروں گا۔" وہ آنکھوں میں بے بسی لیے اس کی سیاہ آنکھوں میں جھانکنے لگا۔ وہ اس کے انداز پر ٹھٹھک گئی۔ چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ رنگ گئی۔

"مجھے گھر چاہیے پھر۔ اور نہیں تو کم از کم رہائش تو ہو میرے پاس رہنے کو۔" وہ سنبھل کر کہتی نکاہیں چرانے لگی۔

"اچھا۔ ٹھیک ہے میں انتظام کرتا ہوں۔" چہرے پر پریشانی کا عنصر ابھرا تھا مگر اس لمحے اس سے اہم اس کے لیے ایان کا ساتھ تھا۔

"ٹھیک ہے پھر تم اپنے کام کرو اور مجھے بتا دینا۔ ایسے انسان کے ساتھ رہنے کا فائدہ بھی کیا جو کسی اور کے لیے تڑپ رہا ہو۔" اپنے آپ کو صاف رکھتی وہ علیحدگی کا لمحہ بھی اسی پر گرا گئی۔

وہ گہرا سانس کھینچتا سر صوفے کی پشت پر گرانے لگا۔

.....

"میڈم سب جا چکے ہیں اور اب بس ہم دونوں رہ گئے۔" وہ بولتا ہوا اور واہ کھول کر اندر آیا تو مہبوت زدہ سا رہ گیا۔ زبان کنگ ہو گئی تو آنکھیں خیرہ ہو گئیں۔

مہندی کلر کے گوٹے والے سوٹ کو زیب تن کیے وہ اپنا حسین سراپا لیے اسے دنیا بھلا گئی تھی۔ چہرے پر پارلروالی کی مہارت بخوبی دکھائی دے رہی تھی البتہ میک اپ زیادہ تیز نہیں تھا مگر اسے دلنشین بنا رہا

Posted on Kitab Nagri

تھا۔ ماتھے پر بند یا لگائے، بالوں کی چٹیا بنا کر آگے ڈال رکھی تھی۔ وہ پنک لپ اسٹک سے پوشیدہ ہونٹوں کو گول مول کرتی ہاتھ میں پکڑے نیکلس کو دیکھ رہی تھی۔

"بہت زیادہ تیار کر دیا ہے نہ اس نے مجھے؟" اس نے بت بنے عمار کو دیکھا جو سیاہ رنگ کی شلوار قمیض میں ملبوس تھا۔ ہاتھ ابھی تک ناب پر ہی تھا۔

"میں نے کہا بھی تھا خود ہی ہلکا پھلکا سا کر لوں۔۔۔۔۔"

"ارے نہیں نہیں۔ بالکل بھی زیادہ نہیں ہے۔ بات تو یہ ہے کہ اتنی خوبصورت لگ رہی ہو سمجھ نہیں آ رہا نگاہ کیسے ہٹاؤں؟" وہ اس کی بات کا تپا چلتا ہوا اس کے عین عقب میں آکھڑا ہوا اور آئینے میں اس کا عکس دیکھنے لگا جہاں سے نگاہ پلٹنے سے انکاری ہوئی تھی۔

"یہ سوٹ بھی بہت بھاری ہے۔ میرا بالکل دل نہیں تھا یہ سب پہننے کا مگر تمہاری اریہ پھو پھو تو ضد پکڑ کر بیٹھ گئیں۔" اداسی اور انحراف کے پیچھے سب زبیر قریشی تھے۔

"کچھ بھی اوور نہیں ہے۔ بالکل سہیل ہے سب۔ اور یہ نیکلس کیوں پکڑا ہے ہاتھ میں؟" وہ پیچھے سے ہاتھ آگے لا کر اس کے ہاتھ پر رکھنے لگا۔

مر وہ نے آنکھیں زور سے بند کیں۔ عمار کے وجود کی بھینی بھینی خوشبو اس کے حواس پر چھانے لگی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا کرنا ہے اس کا میری جان؟" اپنے گھمبیر لہجے میں کہتا وہ اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا تو ہونٹ اس کے کان سے مس ہوئے۔

"عمار۔" اسی انداز میں التجا کی گئی۔ چہرہ جھکا تھا اور آنکھیں بند تھیں۔

"میرا تو دل ہی نہیں کر رہا اب مہندی کا فنکشن اٹینڈ کرنے کا۔" مبہم مبہم سی سرگوشیاں کرتا وہ پیچھے ہوا اور عقب میں اس کی گردن پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے۔

کیسا ستمگر تھا کہ وہ اس کی دھڑکنوں کو سننے کا موقع بھی نہیں دے رہا تھا۔
"عمار! لرزتی آواز میں پھر سے اس نے پکارا۔

اس نے جھک کر دو سر ابوسہ اس کے شانے پر دیا۔

"عمار میرا دل بند ہو جائے گا۔" اس نے گھبرا کر آنکھیں کھول دیں۔

اسے زروس دیکھ کر وہ اس کے ہاتھ سے نیکس لیتا مسکرا نے لگا۔ ہوا کا گزر دونوں کے بیچ سے ہوا تو مروہ کے دل کو کچھ راحت ملی۔

"یہ پہننا ہے تم نے؟"

Posted on Kitab Nagri

"نہ۔۔۔۔ نہیں تم بس چلو اب۔ دیر ہو گئی بہت۔" وہ چہرے پر جھولتی لٹ کان کے پیچھے کرتی جھجھکتی ہوئی بیڈ کی جانب بڑھی۔

"کتنی دیر؟" وہ شریہ انداز میں کہتا اپنی جیب ٹولنے لگا۔

"بہت زیادہ۔ اور اب باتیں بند کرو۔" اس نے گھورتے ہوئے اس فٹ دیا۔ شاید یہ انداز تھا اپنی خجالت نکالنے کا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

"اچھا اچھا۔ میری گاڑی کی چابی بھی اٹھا لو شاید سائیڈ ٹیبل پر ہو۔" وہ برش اٹھا کر بالوں میں چلا رہا تھا۔
"اچھا۔" وہ اپنا فون کچھ میں رکھتی سائیڈ ٹیبل پر نگاہ ڈالنے لگی جہاں اس کا والٹ اور چابی رکھی ہوئی تھی۔

.....

"چلو تم بھی رسم کرو مہندی کی۔" شہناز نے اسے آگے کیا۔
"نہیں امی بس ٹھیک ہے۔ میں نے واش روم جانا ہے۔" ایان سب کی نگاہوں کا مرکز نہیں بننا چاہتی تھی اس لیے بہانہ بناتی سائیڈ پر ہو گئی۔

معمول کے مطابق اس ہال میں صرف لڑکیاں ہی تھیں۔ اگر کوئی نظر آ رہا تھا تو وہ عمار، ولی اور حسن ہی تھے جو کسی نہ کسی کام کے لیے ادھر ادھر جاتے دکھائی دے رہے تھے۔

وہ اس وسیع لان کو پار کرتی اندرونی دروازے سے حویلی کے اندر آ گئی۔

قہقہوں نے رات میں بھی دن کا سماں بنا رکھا تھا، ہر شے جگمگا رہی تھی۔

وہ حویلی دیکھنے کی غرض سے دائیں بائیں گردن گھما رہی تھی اس بات سے انجان کہ عقب میں کوئی اور بھی اس کے پیچھے یہاں آیا ہے۔

احساس تب ہوا جب کلائی اس کی گرفت میں آئی تو وہ برق رفتاری سے پٹی۔

ولی کو دیکھ کر خوف کا غصر کم ہو کر تعجب میں تغیر گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"یہاں اکیلی اندر کیا کر رہی ہو؟" اس کی گہری نگاہیں سرتاپہر ایان کا جائزہ لے رہی تھیں۔
"ویسے ہی۔ آپ کو کوئی کام تھا؟" اس نے معدوم سی مزاحمت سے کلائی آزاد کروانی چاہی۔
"ماما مجھے ہمارے متعلق کچھ بتا رہی تھیں۔" اس نے کہہ کر ایک قدم ایان کی جانب بڑھایا تو فاصلے گھٹ گئے۔

"ہمارے متعلق؟" وہ غیر نظروں سے اس کی آنکھوں میں جھانکتی زیر لب دہرانے لگی۔
"ہاں ہمارے متعلق۔ میرے خیال میں تو تم بھی وہیں تھیں جب ماما نے بات کی!" اس نے دھیرے سے کہتے ہوئے ایان کے چہرے سے لٹ ہٹائی تو وہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہوئی۔
"جی میں وہیں تھی۔ پتہ ہے مجھے۔" وہ غیر آرام دہ ہوتی نگاہیں چرانے لگی۔
"رات میرے کمرے میں آنا۔ باتیں کریں گے۔"
"جی؟" اس کی بات پر ایان کی آنکھیں باہر نکل آئیں۔
www.kitabnagri.com

"انڈر سٹینگ ہو جائے گی ہماری ایسے۔ روز رات دیر تک بیٹھ کر گپ شپ کریں گے۔" وہ مسکرایا مگر ایان مسکرا نہ سکی۔

Posted on Kitab Nagri

"ایک تو یہ پاکستانی لڑکیاں بھی نہ۔۔۔۔۔" وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا کوفت زدہ سانپھی میں سر ہلانے لگا۔
"پتہ نہیں کب اوپن مائنڈ ہوں گے یہاں کے وقیانوسی لوگ۔" وہ چہرے پر ناگواری لیے قدم اٹھانے لگا۔

"ولی تو بہت عجیب ہے۔" وہ کراہیت سے اپنی کلائی کو دیکھ رہی تھی۔
"میں عیسیٰ کی بیوی ہوں اور وہ مجھے ایسے۔۔۔۔۔" اس نے جھرجھری لیتے ہوئے آنکھیں زور سے بند کر لیں۔

"پتہ نہیں کیوں مجھے یہ صحیح نہیں لگ رہا۔" بولتی بولتی وہ روہانسی ہو گئی۔ آنکھوں کے سامنے عیسیٰ کا وجہ چہرہ لہرا گیا۔

"میں آپ کو یاد کر رہی ہوں؟" اس نے گھبرا کر آنکھیں کھول دیں جو نمکین پانیوں کا گھر بنی ہوئی تھیں۔

www.kitabnagri.com

"آپ کو کیوں یاد کر رہی ہوں میں؟" وہ خفا خفا سی کہتی آنکھ صاف کر کے مر وہ کی جانب بڑھنے لگی جو تنہا ہی ایک میز کے کنارے پر بیٹھی تھی۔

.....

Posted on Kitab Nagri

وہ واش روم سے نکلی تو میسج کی ٹون سنائی دینے لگی۔ اسے نظر انداز کر کے مروہ بالوں سے تولیہ اتارنے لگی۔ مگر جب یہ سلسلہ بدستور جاری رہا تو وہ پیشانی پر شکنیں لیے آگے بڑھی اور جھک کر سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھانے لگی۔

زین کا نام دیکھ کر چہرہ بے تاثر ہوا۔ اس نے کن اکھیوں سے عمار کو دیکھا جو ابھی تک ویسے ہی نیند کی آغوش میں تھا۔

"ایک ہی پیغام کئی بار آیا تھا۔ میں تم سے ملنا چاہتا ہوں بس ایک بار۔"
مروہ تشویش زدہ سی لب کاٹنے لگی۔

"تم کیوں بضد ہو رہے ہو؟" اس نے بے چینی کے عالم میں میسج بھیجا۔

"اگر تم چاہتی ہو کہ میں ثمنیہ سے شادی کر لوں تو میرے سامنے آ کر کہو یہ بات۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں راستہ بدلنے کے بعد لوگ کیسے دیکھتے ہیں۔" اس کے لفظوں کا کرب محسوس کرتی وہ آنکھیں موند گئی۔

"زین عمار مجھے نہیں چھوڑے گا اور اس سے زیادہ لڑنے کی سکت مجھ میں نہیں ہے کیونکہ اس پر کسی بات کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔" اس نے بے بسی سے بھری نگاہ اسکرین پر ڈالی اور چہرہ اٹھا کر سرد آہ بھرنے لگی۔

"آخری بار ملنا ہے مجھے۔" پھر سے وہی ہٹ دھرم انداز۔

Posted on Kitab Nagri

وہ دانت پیستی فون بند کرنے لگی۔

"کیوں مجھے مشکل میں ڈال رہے ہو؟ مجھے نہیں پتہ میرا دل کب باغی ہوا؟" وہ کھوئے کھوئے انداز میں کہتی کب عمار کی جانب آئی اسے شاید خود بھی احساس نہیں ہوا۔

"میں شاید عمار کی موجودگی کی عادی ہو گئی ہوں۔ اس کی توجہ کی۔" اس نے اپنا دل ٹٹولتے ہوئے مناسب جواب خود کو دینا چاہا۔

"محبت نہیں ہے یہ۔" تیزی سے اپنی سوچ کی نفی ہوئی تھی۔

"بس اس کے احسانات کے باعث ہے۔ جو مجھ پر اور میری فیملی پر اس نے کیے۔" مبہم سی آواز میں کہتے ہوئے اس نے ہاتھ بڑھا کر عمار کے بال پیشانی سے ہٹائے اور ہیڈ کے کنارے پر ہی بیٹھ گئی۔

"شاید دل مان چکا ہے کہ تمہارے ساتھ ہی رہنا ہے مجھے۔" اس نے مصنوعی خفگی سے عمار کو گھورا۔

"شاید اس لیے کہ مجھے جاب دلوائی تم نے۔" اپنی بے ربط باتیں اسے خود بھی سمجھ نہیں آرہی تھیں بس جو منہ میں آ رہا تھا بولتی جا رہی تھی، شاید خود کو مطمئن کرنے کی سعی کر رہی تھی۔ اس کا ہاتھ عمار کی

گردن پر اپنا نرم لمس چھوڑ رہا تھا تو کیسے ممکن تھا کہ وہ ہوش سے بیگانہ ہی رہتا؟

"پتہ نہیں کس وجہ سے۔" جب کچھ اور سمجھ نہ آیا تو جھر جھری لیتی آکٹا ہٹ بھرے انداز میں کھڑی ہونے لگی۔ وہ ابھی پلٹی ہی تھی کہ عمار نے اسے کھینچ کر خود پر گرا لیا۔

Posted on Kitab Nagri

گیلے بال عمار کے چہرے پر آگرے جو اس کے گرم چہرے کو بخ بستہ معلوم ہو رہے تھے مگر یہاں بازی مروہ کے وجود سے اٹھتی مد ہوش کن خوشبو لے گئی۔

"کہاں بھاگ رہی ہو؟" بال بٹاتے ہوئے اس نے جامد لب کھولے۔

"تیار ہونے۔" مروہ نے پیچھے ہونا چاہا مگر اس کے مضبوط حصار نے انحراف کیا۔

"میرا لپ ٹاپ کیوں چاہئے تمہیں؟ رات کہہ رہی تھی نہ؟" اس نے دونوں بھنویں اچکاتے ہوئے سوال داغنا کہ ان لمحوں کو طول دے سکے۔

"ہاں وہ میرے لپ ٹاپ کو پتہ نہیں کیا مصیبت پڑ گئی ہے۔ بار بار آف ہو رہا تھا اس لیے سوچا تمہارا لے جاؤں مجھے آج سلائیڈ شئیر کے ساتھ لیکچر دینا ہے۔" شرٹ کے کھلے بٹنوں سے عیاں ہوتے عمار کے سینے پر وہ شہادت کی انگلی سے بے مقصد گول دائرے بنا رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پیسے لگیں گے!"

"کس چیز کے پیسے؟" اس نے جھٹ سے سراٹھا کر تیوری چڑھائی۔

"میرا لپ ٹاپ استعمال کرنے کے پیسے۔ کرایہ دو گی تم پھر ہی ملے گا ورنہ بھول جاؤ۔"

"شرم تو نہیں آتی تمہیں ویسے بیوی بیوی لگائے رکھتے ہو لپ ٹاپ دینے میں جان نکل رہی ہے۔" وہ خائف سی ہو کر دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھتی اٹھنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں تو بیوی ہو تو حساب کتاب نہ رکھوں تم سے؟" مردہ کا تپا ہوا چہرہ اسے محفوظ کر رہا تھا۔
"ہاں تو دے دوں گی۔ مجھے بھی کوئی شوق نہیں تمہارے احسان لینے کا۔" اس کے ہاتھ ہٹاتی وہ اس کی گرفت سے آزاد ہو گئی۔

"کب دوں گی؟ ابھی چاہئے مجھے! پیسے دو اور چیز لو۔" وہ اٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگانے لگا۔

"کتنی فضول سوچ ہے نہ تمہاری۔ میں بھاگنے لگی ہوں یہاں سے؟" انداز کاٹ کھانے کو دوڑ رہا تھا۔
"کیا معلوم مجھے!" وہ لاپرواہی کی اداکاری کرتا شانے اچکانے لگا۔
"تنخواہ آئے گی میری تو تمہارے منہ پر ماروں گی۔" اسے سلگتی نگاہوں سے دیکھ کر وہ برش اٹھانے لگی۔
"منہ پر نہیں مارنے بس میرے ہاتھ پر رکھ دینا۔ ٹھیک ہے مطلب ادھار کر رہی ہو تم میرے ساتھ۔"
وہ مظلومیت سے کہتا سراشات میں ہلانے لگا۔
"ڈرامے بند کرو اپنے اور اٹھ کر تیار ہو۔ پھر وہ فائل بھی ٹرانسفر کرنی ہے میرے لیپ ٹاپ سے۔" اس نے پلٹ کر اسے واش روم میں جانے کا اشارہ کیا۔

"میں کیوں تیار ہونا؟ آج چھٹی ہے شادی والے دن بھی کام پر جاؤں!" وہ اس کی بات کا برا مان گیا۔
"لیکن مجھے تو جانا ہے نہ۔ اور واپسی پر میں سوچ رہی تھی ماما سے ملنے چلی جاؤں تھوڑی دیر کے لیے۔"
اسے سلپ پر پہنتے دیکھ وہ مطمئن ہوئی تو سنگھار میز سے کچرا اٹھانے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

"چلی جانا۔ ابھی میں چھوڑ آتا ہوں تمہیں پھر دوپہر میں ٹائم نہیں ملے گا مجھے تو ڈرائیور کے ساتھ آ جانا۔ اسے کال کر کے بتا دینا جب تم فری ہو۔" مروہ نے ترچھی نگاہوں سے اسے دیکھا جو الماری سے لیپ ٹاپ نکال رہا تھا۔

دل میں ایک ٹیس سی اٹھی۔

"میں دھوکہ تو نہیں دے رہی تمہیں اب۔ کچھ غلط بھی نہیں کرنے والی میں۔" اس نے چہرہ جھکا کر دل ہی دل میں بولتے ہوئے خود کو قائل کرنا چاہا۔

"آج میری پسند کا سوٹ پہنا ہے تم نے؟" وہ آنکھوں میں ستائش لیے اسے دیکھ رہا تھا۔
"اچھا ہاں۔۔۔" اسے دیکھ کر اب یاد آیا۔

"تمہیں پسند ہے تو کیا میں پہنوں بھی نہ اب؟" وہ خفگی بھرے انداز میں کہتی لیپ اسٹک اٹھانے لگی۔
"ایسا کب کیا میں نے؟ بلکہ مجھے تو اچھا لگتا ہے جب جب تم میری پسند کا لباس زیب تن کرتی ہو۔" وہ اس کے عقب میں آرکا تو مروہ آئینے نظر آتے اس کے عکس سے نگاہ ہٹانہ سکی۔

اس کا روم روم مروہ کی محبت میں ڈوبا ہوا تھا تو کیسے منکر ہوتی وہ اس حقیقت سے؟

Posted on Kitab Nagri

اور کتنا جھٹلاتی اس کے جذبوں کو جو اتنے مہینوں سے اس تنگ و دو میں ہلکان ہو رہے تھے مگر اس نے ماتھے پر ایک شکن بھی نہ ڈالی تھی۔

"بڑا صبر ہے تمہارے اندر۔" وہ اپنے خیالوں کی دنیا میں غرق ہو کر بڑبڑائی۔

"وہ کیسے؟" عمار کی پیمیشانی شکن آلود ہوئی۔

"یہ کام کرو پہلے مجھے دیر ہو جائے گی ورنہ۔" جو نہی اپنی کبھی بات کا احساس ہوا اس نے سرعت سے اس کی توجہ لیپ ٹاپ کی جانب مبذول کروادی۔

"اچھا میری جان۔" وہ ہنستا ہوا آگے بڑھ گیا۔

"مجھے جانا چاہیے یا نہیں؟" وہ اسے دیکھتی پھر سے کشمکش میں مبتلا ہو گئی۔

"سمجھ نہیں آرہا۔۔۔" اس نے جھنجھلا کر کہتے ہوئے الماری کی جانب قدم بڑھا دیئے۔

.....

"کیوں تمہیں میری مجبوری نظر نہیں آئی؟ سب کچھ تم نے خود پڑھا پھر بھی یقین نہیں آیا مجھ پر؟" اس نے دانت کچلتے ہوئے سیگرت ایش ٹرے میں مسل دیا جو پہلے ہی بھرا ہوا تھا۔ آنکھوں کی سرخی اور بو جھل پن شب بیداری کا پتہ دے رہی تھیں۔

"اس گھٹیا ثار کے ساتھ چلی گئی تم۔ یہ بھول گئی اس نے سین کے ساتھ کتنا ظلم کیا تھا؟" آنکھوں میں مرچیں سی چھنے لگیں۔

Posted on Kitab Nagri

"کبھی کبھی تو دل کرتا ہے خود جا کر تمہیں طلاق دے آؤں۔" عیسیٰ نے ہنکار بھرتے ہوئے چہرہ پھیر لیا۔

دروازے پر دستک ہوئی تو نگاہیں اس سمت اٹھ گئیں۔
"آ جاؤ؟"

عیسیٰ کی آواز پر دروازہ کھلا۔
وہ آمنہ کی توقع کر رہا تھا مگر جیرو کو دیکھ کر آنکھوں میں سوال اٹھنے لگے۔

"اگر آپ مصروف نہیں ہیں تو مجھے کچھ بتانا تھا آپ کو!" وہ محتاط انداز میں عقب میں دروازے کو دیکھ رہی تھیں۔

"جی بتائیں کیا بات ہے؟" اس کے انداز پر وہ سنجیدہ ہو گیا۔
"آمنہ کے بارے میں ہے۔" ان کے طرز متخاطب پر وہ چونک گیا۔
"کیا بات ہے؟" اسے تجسس نے آن گھیرا۔

"آمنہ یہاں آپ کی دولت کی خاطر بیٹھی ہے۔ کسی سے فون پر بات کر رہی تھی کہ گاڑی اور زیور لے کر آ جاؤں گی تمہارے پاس۔" جیرو کی بات پر عیسیٰ کا منہ کھل گیا۔ آنکھیں شاک کے عالم میں پھیل گئیں۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا بد تمیزی ہے یہ۔ مجھے میرا سامان تو لینے دو۔ عیسیٰ چھوڑو مجھے۔" وہ اس کے ہمراہ کھینچی چلی جا رہی تھی۔

آمنہ کے چلانے کی آوازوں کے باعث عائشہ اپنے کمرے سے نکلی۔

"عیسیٰ میرا سامان چائے مجھے۔ چھوڑو مجھے۔ اپنی چیزیں لیے بغیر نہیں جاؤں گی میں۔" وہ چیختی ہوئی مسلسل مزاحمت کر رہی تھی مگر اس پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔ سنی ان سنی کرتا وہ اسے گھسیٹتا ہوا باہر لے آیا۔

"اسے کیا ہوا؟" عائشہ نے ساتھ کھڑے احتشام کو دیکھا۔

"مجھے نہیں معلوم!" وہ لاعلمی سے شانے اچکانے لگے۔

"گیٹ لاسٹ۔ تم جیسی گھٹیا اور فریبی عورت کو کچھ نہیں ملنے والا تمہیں یہاں سے۔" گیٹ سے باہر اس کو پھینکتے ہوئے وہ زہر خندہ لہجے میں بولا۔

www.kitabnagri.com

چوکیدار کو اشارہ کر کے عیسیٰ نے گیٹ بند کر دیا۔

"عیسیٰ گیٹ کھولو۔ پاگل تو نہیں ہو تم؟ میں کیسے جاؤں گی ایسے؟ عیسیٰ۔۔۔۔۔" وہ گیٹ کو پیٹ رہی تھی اپنے ہاتھ سے۔

اس کی آواز آہستہ آہستہ مدھم ہونے لگی جوں جوں وہ آگے بڑھ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ایک نظر اس گاڑی پر ڈال کر وہ آگے بڑھ گیا جو اس نے آمنہ کو لے کر دی تھی۔
"آپ ہی پوچھنا کیا ہوا ہے!" اسے اندر آتے دیکھ عائشہ نے ریگنگ سے ہاتھ اٹھائے اور واپس کمرے میں چلی گئی۔

"عیسیٰ کیا۔۔۔"

"ابھی نہیں چاچو۔" اس نے ہاتھ اٹھا کر انہیں بولنے سے منع کر دیا۔ عیسیٰ کے تنے ہوئے اعصاب دیکھ کر وہ مزید بولنے کا ارادہ ترک کر گئے اور اسے کمرے میں جاتا دیکھنے لگے۔

.....

"کیا ہوا کن سوچوں میں گم ہو؟" عافیہ اسے کافی دیر سے دیکھ رہی تھی جو پیشانی پکڑے بیٹھی تھی۔
"کچھ خاص نہیں۔ گھر آؤ اور ابواب نظر نہیں آتے تو عجیب سا لگتا۔" وہ اصل سبب چھپاتی ہوئی بولنے لگی۔

www.kitabnagri.com

"ہاں عجیب تو لگتا۔ ہمیں تو چوبیس گھنٹے لگتا۔" وہ جواباً بھنسی۔ اس کی بھنسی میں چھپا درد مروہ باسانی محسوس کر رہی تھی۔

"تم یونی سے سیدھا یہاں آئی ہو؟" وہ یونہی پوچھ بیٹھی۔

"اور کہاں جانا تھا میں نے؟" مروہ اس پر برس پڑی۔

Posted on Kitab Nagri

"لو ایسے ہی پوچھ لیا میں نے۔ تم تو کاٹ کھانے کو دوڑ رہی ہو۔" اس کے انداز پر عافیہ برامان گئی۔
"ہاں تو پوچھا ہی کیوں تم نے؟ نامم نہیں پتہ یونی کا تمہیں کب فری ہوتی میں؟" وہ ترکی بہ ترکی بولی۔
دل میں چور تھا تبھی اسے عام سی بات پر بھی اتنا غصہ آ رہا تھا۔
"عمار بھائی کی ہمت ہے جو تم جیسی توپ کو برداشت کرتے ہیں۔" وہ جل بھن کر کہتی کمرے سے نکل گئی۔

وہ مٹھی زور سے بند کرتی دانت کچلنے لگی۔
اس کی الجھن صبح سے لے کر اب تک جوں کی توں برقرار تھی۔
"پتہ نہیں میرا دل اب آمادہ کیوں نہیں تم سے ملنے پر؟" وہ اپنے ذہن میں اٹھتے سوال کو زبان پر لے آئی۔

"بار بار عمار کا خیال کیوں آ جاتا ہے مجھے؟" وہ کوفت زدہ سی پیشانی مسلنے لگی۔
"آج تو مس بھی کر رہی ہوں تمہیں میں۔" وہ افسردہ سی کھڑکی کو دیکھنے لگی کہ ان چند گھنٹوں میں ہی اسے عمار کی یاد ستانے لگی تھی۔

"نال دیتی ہوں زین کو۔ کیا معلوم خود ہی منع کر دے پھر۔" وہ نتیجے پر پہنچ کر اپنے بیگ کی زپ کھولنے لگی۔

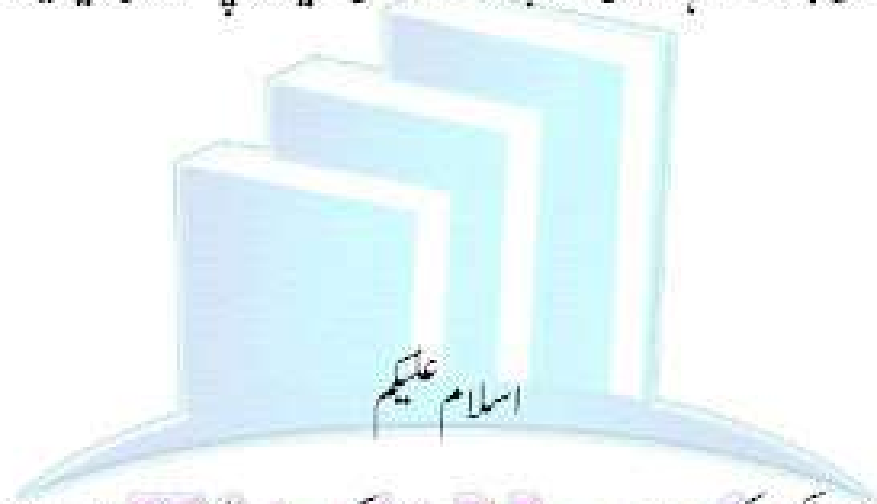
Posted on Kitab Nagri

"عمار کی نظروں میں پھر سے گرنا نہیں چاہتی میں۔ پھر سے اگر میثا وہاں پہنچ گئی اور عمار کو بلا لیا تو۔۔۔۔۔" وہ ناراض ناراض سی کہتی فون پر انگلی چلانے لگی۔

"شادی ختم ہو گئی؟ تم تو کہہ رہی تھی شادی دیکھ کے پھر آؤں گی؟" سکینہ دوپٹے سے ہاتھ صاف کرتی اندر آئیں۔

"ختم تو نہیں ہوئی۔ آج بارات ہے۔ دل کر رہا تھا ملنے کا اس لیے سوچا تھوڑی دیر بیٹھ جاؤں۔"

جاری ہے



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knoofficial9@gmail.com